لے کر اسے ملک وقوم کے لیے زیادہ سے زیادہ مفید بنائیں۔ اگر اس کتاب کو اساتذہ کے تربیتی اداروں میں شاملِ نصاب کر لیا جائے تو اس سے اچھے نتائج بر آمد ہوں گے۔

(۳)

نام کتاب : تذکرۂ سہروردیہ
مصنف : مفتی حافظ محمد حسام اللہ شریفی
ضخامت : 128 صفحات ۔
ملنے کا پتہ: مرکزی انجمن سہروردیہ' F-137 سنٹرل ایونیورسٹی روڈ' سائٹ کراچی

مفتی حافظ محمد حسام اللہ شریفی معروف عالم دین ہیں۔ اسلامی موضوعات پر کئی کتابوں کے مصنف ہیں۔ یہ کتاب سلاسل تصوف میں سے ایک سلسلہ ''سہروردیہ'' کے بانی شیخ شہاب الدین عمر سہروردی کے حالات پر مشتمل ہے۔ شیخ شہاب الدین چھٹی صدی ہجری کے بزرگ ہیں۔ ان کا شجرۂ نسب امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ آپ نے عربی اور فارسی میں کئی کتابیں یادگار چھوڑی ہیں' جن میں عوارف المعارف اور رشف النصائح الایمانیہ زیادہ مشہور ہیں۔ عربی اور فارسی میں آپ نے اپنا منظوم کلام بھی چھوڑا ہے۔

تصوف میں دلچسپی رکھنے والے خصوصاً سلسلۂ سہروردیہ کے متعلقین کے لیے یہ معلومات افزا کتاب ہے۔

(۴)

نام کتاب : ایک آنکھ والا دجال
مصنف : ڈاکٹر گوہر مشتاق
ضخامت : 120 صفحات ۔ قیمت : 70 روپے
ملنے کا پتہ: ادارہ بتول' F-14 سید پلازہ' 30۔ فیروز پور روڈ' لاہور

ڈاکٹر گوہر مشتاق اعلیٰ تعلیم یافتہ' بالغ نظر اور دردِ دل رکھنے والے مسلمان ہیں۔ انہوں نے نیوجرسی ریاست کی رٹگرز (Rutgers) یونیورسٹی سے بایوفزیکل کیمسٹری میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی اور وہیں تدریس کے شعبے سے منسلک ہو گئے۔ بہترین کارکردگی کی بنا پر

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

انہیں Graduate Teaching Excellence Award ملا۔ بعدازاں معروف سکالرز سے مذہبی تعلیم حاصل کی۔ کئی تحقیقی نوعیت کی کتابوں کے مصنف ہیں۔

''ایک آنکھ والا دجال'' مصنف کے ان مضامین کا مجموعہ ہے جو ماہنامہ ''بتول'' میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہے ہیں۔ اس کتاب میں وہ جدید ٹیکنالوجی کی بے پناہ ترقی کو دجالی فتنہ قرار دیتے ہیں۔ اسلامی ممالک کے عوام دھوکہ کھا رہے ہیں اور بے حیائی' عریانی اور فحاشی پھیلانے والے مغربی پروگرام اپنے گھروں کے اندر دیکھ دیکھ کر دجالی فتنہ میں مبتلا ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ مغربی تہذیب مسلمانوں کے اندر رواج پا رہی ہے اور وہ اپنی تہذیب سے بیگانہ ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ٹیلی ویژن کے حیا سوز پروگرام' موسیقی' مخلوط تعلیم' والدین سے بے تعلقی انہیں بے لگام آزادی کی طرف لے جا رہی ہے۔ مصنف نے اس کتاب کے اندر جذبۂ خیر خواہی کے تحت موجودہ حالات میں صحیح طرزِ عمل کی طرف راہنمائی کی ہے اور یہ وہی طرزِ عمل ہے جو قرآن وسنت سے ماخوذ اور فلاح کے لیے ضروری ہے۔ اگر اس طرزِ عمل کو اختیار نہ کیا جائے گا تو بے راہ روی انسان کی عاقبت کو خراب کر دے گی۔ کتاب کی تحریر تاثیر سے مملو ہے۔

(۵)

نام کتاب : زلزلہ' زخم اور زندگی

مصنف : ڈاکٹر آصف محمود جاہ

ضخامت: 144 صفحات ۔ قیمت: 150 روپے

ملنے کا پتہ: علم وعرفان پبلشرز' 34۔ اردو بازار لاہور

ڈاکٹر آصف محمود جاہ ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہیں۔ تین سال تک میو ہسپتال میں ملازمت کی۔ ان کی خواہش تھی کہ ان کا روزی کا وسیلہ کوئی اور ہو جائے تو وہ اپنی طبی قابلیت دُکھی انسانوں کے لیے وقف کر دیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول کر لی۔ وہ مقابلے کے امتحان میں بیٹھے' کامیاب ہوئے اور کسٹم ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ کلکٹر کسٹم تعینات ہو گئے۔ آج کل انٹیلی جنس ایڈیشنل ڈائریکٹر ہیں۔ وہ اپنے فرائض منصبی دیانت داری کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ دفتری اوقات کے علاوہ ان کا بیشتر وقت خدمت خلق میں گزرتا ہے۔ رات گئے تک کسٹم

© rasailojaraid.com